

امام حسن العسكري عليه السلام کی سیاسی حالات

<"xml encoding="UTF-8?>

امام حسن العسكري عليه السلام کی سیاسی حالات

امام حسن عسکری کی امامت عباسی تین خلفاء کی خلافت کے دور میں تھی: معتز عباسی (252-255ھ)، مہتدی (255-256ھ) اور معتمد (256-279ھ)۔

حضرت امام حسن عسکری عليه السلام کے دور میں عباسی حکومت امیروں کیلئے ایک بازیچہ بن چکی تھی خاص طور پر ترک نظامی سپہ سالاروں کا حکومتی سسٹم میں مؤثر کردار تھا۔ امام کی زندگی کی پہلی سیاسی سرگرمی اس وقت تاریخ میں ثبت ہوئی جب آپ کا سن 20 سال تھا اور آپ کے والد گرامی زندہ تھے۔ آپ نے اس وقت عبداللہ بن طاہر کو خط لکھا جس میں خلیفہ وقت مستعين کو باعی اور طغیان گر کہا اور خدا سے اس کے سقوط کی تمنا کا اظہار کیا۔ یہ واقعہ مستعين کی حکومت کے سقوط سے چند روز پہلے کا ہے۔ عبد اللہ بن عبد اللہ عباسی حکومت میں صاحب نفوذ اور خلیفہ وقت کے دشمنوں میں سے سمجھا جاتا تھا۔

[مسعودی، اثبات الوصیہ، ص263]

مستعين کے قتل کے بعد اس کا دشمن معتز تخت نشین ہوا۔ حضرت امام حسن عسکری کے مقتول خلیفہ کی نسبت احتمالی اطلاعات کی بنا پر معتز نے شروع میں آپ کی اور آپ کے والد کی نسبت ظاہری طور پر کسی قسم کے خصومت آمیز رویہ کا اظہار نہیں کیا۔ حضرت امام علی نقی کی شہادت کے بعد شواید اس بات کے بیان گر ہیں کہ امام حسن عسکری کی فعالیتیں محدود ہوئے کے باوجود کسی حد تک آپ کو آزادی حاصل تھی۔ آپ کی امامت کے ابتدائی دور میں آپ کی اپنے شیعوں سے بعض ملاقاتیں اس بات کی تائید کرتی ہیں لیکن ایک سال گزرنے کے بعد خلیفہ امام کی نسبت بد گمان ہو گیا اور اس نے 255ق میں امام کو زندان میں قید کر دیا لہذا امام آزار و اذیت میں گرفتار ہو گئے۔ نیز امام حسن عسکری اس کے بعد کے خلیفہ مہتدی کے دور میں بھی زندان میں ہی رہے۔ 256ق میں معتمد کی خلافت کے آغاز میں اسے شیعوں کے مسلسل قیاموں کا سامنا کرنا پڑا اور امام زندان سے آزاد ہوئے۔ ایک دفعہ پھر امام کو موقع ملا کہ وہ اپنے شیعوں کو مرتب و منظم کرنے کیلئے معاشرتی اور مالی پروگراموں کا اہتمام کر سکیں۔ امام کی یہی فعالیتیں وہ بھی عباسی دار الحکومت میں ایک دفعہ پھر ان کیلئے پریشانی کا موجب بن گئیں۔ پس 260ق میں معتمد کے دستور پر امام حسن عسکری کو دوبارہ زندانی کیا گیا اور خلیفہ روزانہ امام سے مربوط اخبار کی چھان بین کرتا۔ [مسعودی، اثبات الوصیہ، ص268]

ایک مہینے کے بعد امام زندان سے آزاد ہوئے لیکن مامون کے وزیر حسن بن سہل کے گھر میں نظر بند کر دئے گئے جو واسط نامی شہر کے قریب تھا۔ [مسعودی، اثبات الوصیہ، ص269]